Noble Quran اَلْقُرآن الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی)

سورۃ الأعراف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

المص الم لام میم صاد۔	.1
كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ یہ کتاب اُتری (نازل ہوئی) ہے تجھ کو، سو اس سے تیرا جی نہ رُکے (گھبرائے) لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ کہ خبردار کر دے تو اس سے (منکرین کو)، اور نصیحت ہو ایمان والوں کو۔	.2
اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ چلو اسی پر جو اُترا (نازل ہوا) تم کو تمہارے رب سے، اور نہ چلو اسکے سوا اور رفیقوں کے پیچھے، قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ تم کم دھیان کرتے ہو۔	.3

.4	وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ اور کئی بستیاں ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتوں رات یا دوپہر کو سوتے۔
.5	فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ پھر یہی تھی اُن کی پکار، جب پہنچا اُن پر ہمارا عذاب کہ کہنے لگے ہم تھے گنہگار۔
.6	فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ سو ہم کو پوچھنا ہے ان سے جن پاس رسول بھیجے تھے، اور ہم کو پوچھنا ہے رسولوں سے۔
.7	فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ پھر ہم احوال سُنادیں گے ان کو اپنے علم سے، اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔
.8	وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ اور تول اس دن ٹھیک (عین حق) ہے۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ پھر جس کی تولیں (پلڑے) بھاری پڑیں، سو وہی ہیں جن کا بھلا ہوا۔
.9	وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ اور جس کی تولیں (پلڑے) ہلکی پڑیں، سو وہی ہیں جو ہارے اپنی جان (خسارے میں پڑے)،

بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ اس پر (وجہ سے) کہ ہماری آیتوں سے زبردستی کرتے تھے۔	
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ اور ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں، اور بنادیں اس میں تم کو روزیاں (سامانِ زیست)۔ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (مگر) تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔	.10
وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ اور ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر صورت دی، ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ پھر کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کیا مگر ابلیس۔ نہ تھا (وہ) سجدہ والوں میں۔	.11
قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ کہا تجھ کو کیا مانع تھا کہ سجدہ نہ کیا، جب میں نے فرمایا؟ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ بولا، میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھ کو تُو نے بنایا آگ سے اور اس کو بنایا خاک سے۔	.12

.13 قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ

کہا تو اُتر یہاں سے، تجھ کو یہ نہ ملے گا (کوئی حق نہیں) کہ تکبر کرے یہاں،

سو نکل، تُو (ان میں سے ہے جو) ذلیل ہے۔

.14 قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

بولا، مجھ کو فرصت (مہلت) دے، جس دن تک لوگ جی اُٹھیں (دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔

.15 قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ

کہا تجھ کو فرصت (مہلت) ہے۔

.16 قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ

بولا، تو جیسا تُو نے مجھے بدراہ (گمراہ) کیا ہے، میں بیٹھوں (گھات لگاؤں) گا انکی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔

.17 ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ

پھر اُن پر آؤں (گھیروں گا) گا آگے سے اور پیچھے سے، اور داہنے سے اور بائیں سے،

وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ

اور نہ پائے گا تُو اکثر ان میں شکر گذار۔

.18 قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ

کہا، نکل یہاں سے مردود کھدیڑا (ٹھکرایا ہوا)۔

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ جو کوئی ان میں تیری راہ چلا، میں بھر دوں گا دوزخ تم سب سے اکھٹے۔	
وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ اور اے آدم! بس تُو اور تیرا جوڑا (تیری بیوی) جنت میں، فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ پھر کھاؤ جہاں سے چاہو، اور پاس نہ جاؤ اس درخت کے۔ پھر (ورنہ) تم ہو گے گنہگار۔	.19
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا پھر بہکایا ان کو شیطان نے، تا (کہ) کھولے اُن پر جو ڈھکے تھے اُن سے اُن کے عیب (اُنکی شرم گاہیں)، وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ اور وہ بولا، تم کو جو منع کیا ہے رب تمہارے نے اس درخت سے، یہ کہ کبھی ہو (نہ) جاؤ فرشتے، یا ہو (نہ) جاؤ ہمیشہ جینے والے۔	.20
وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ اور اُن کے پاس قسم کھائی کہ میں تمہارا دوست (خیر خواہ) ہوں۔	.21
فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ پھر ڈھلایا (مائل کیا) اُن کو فریب سے۔	.22

	فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ پھر جب چکھا دونوں نے درخت، کھل گئے ان پر عیب (ستر) اُن کے اور لگے جوڑنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پات (پتے) بہشت کے۔ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ اور پکارا اُن کو اُن کے رب نے، میں نے منع نہ کیا تھا تم کو اس درخت سے، وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ اور کہا تھا تم کو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے۔
.23	قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا بولے، اے رب ہمارے! ہم نے خراب کیا اپنی جان کو، وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہو جائیں نامراد۔
.24	قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ کہا تم اُترو، ایک دوسرے کے دشمن ہوئے۔ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ اور تم کو زمین پر ٹھہرنا ہے، اور برتنا ہے ایک وقت تک۔

.25	قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ کہا اسی میں تم جیوگے۔ اور اسی میں تم مروگے، اور اسی سے نکالے جاؤگے۔
.26	يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ اے اولاد آدم کی! ہم نے اُتاری تم پر پوشاک کہ ڈھانکے تمہارے عیب، اور رونق (زینت)، وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ اور کپڑے (لباس) پرہیز گاری کے، سو بہتر ہیں۔ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ یہ قدرتیں (نشانیوں میں سے) ہیں اللہ کی، شاید وہ لوگ دھیان کریں۔
.27	يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اے اولاد آدم کی! نہ بہکاوے تم کو شیطان، جیسا نکالا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے، يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ اُتروائے ان کے کپڑے کہ دکھائے اُن کو عیب (شرم گاہیں) اُن کے۔ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ وہ دیکھتا ہے تم کو اور اسکی قوم جہاں سے تم اُن کو نہ دیکھو۔ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ہم نے رکھے ہیں شیطان رفیق اُنکے جو ایمان نہیں لاتے۔

.28	وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ اور جب کریں کچھ عیب کا کام، کہیں ہم نے دیکھا اسطرح کرتے اپنے باپ دادوں کو، اور اللہ نے ہم کو یہ حکم کیا۔ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ تُو کہہ! اللہ حکم نہیں کرتا عیب کے کام کو، أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ پر؟ جو معلوم نہیں رکھتے۔
.29	قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ تُو کہہ! میرے رب نے فرمائی ہے دینداری۔ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ اور سیدھے کرو اپنے منہ ہر نماز کے وقت اور پکارو اس کو نرے اسکے حکم بردار ہو کر۔ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ جیسا تم کو پہلے بنایا (پیدا کیا)، دوسری بار بنو (پیدا کئے جاؤ) گے۔
.30	فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ ایک فرقے کو راہ دی اور ایک فرقے پر ٹھہری گمراہی۔

إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ انہوں نے پکڑے شیطان رفیق اللہ چھوڑ کر، اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔	
يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ اے اولاد آدم! لو اپنی رونق (آرائش) ہر نماز کے وقت، اور کھاؤ اور پیو، اور مت اڑاؤ (تجاوز کرو)۔ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ اس (اللہ) کو خوش نہیں آتے اُڑانے (حد سے بڑھنے) والے۔	.31
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ تُو کہہ: کس نے منع کی ہے رونق اللہ کی جو پیدا کی اُسنے اپنے بندوں کے واسطے اور ستھری چیزیں کھانے کی؟ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ تُو کہہ! وہ ہے (چیزیں ہیں) ایمان والوں کے واسطے دنیا کی زندگی میں، نری (صرف) انکی ہیں قیامت کے دن۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ یوں بتاتے ہیں ہم آیتیں، جن لوگوں کو بوجھ ہے۔	.32
قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ تُو کہہ! میرے رب نے منع کیا ہے، سو بے حیائی کے کام جو کھلے ہیں اُن میں اور جو چھپے، اور گناہ اور زیادتی ناحق،	.33

وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا

اور یہ کہ شریک کرو اللہ کا جس کی بات اس نے سند نہیں اتاری،

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر، جو تم کو معلوم نہیں۔

.34 وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ

اور ہر فرقے کا (اُمّت کے لئے) ایک وعدہ (مہلت) ہے،

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

پھر جب پہنچا انکا وعدہ (مقررہ وقت)، نہ دیر کریں گے ایک گھڑی اور نہ جلدی۔

.35 يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ

اے اولاد آدم کی! کبھی پہنچیں تم پاس رسول تم میں کے، سنائیں تم کو میری آیتیں،

فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

تو جس نے خطرہ (بچاؤ) کیا اور سنوار پکڑی (اپنی اصلاح کی)، نہ ڈر ہے اُن پر نہ وہ غم کھائیں۔

.36 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور جنہوں نے جھوٹ جانیں آیتیں ہماری اور تکبر کیا اُن کی طرف سے، وہ ہیں دوزخ کے لوگ،

اس میں رہ پڑے۔

.37	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ پھر اس سے ظالم کون؟ جو جھوٹ باندھے اللہ پر، یا جھٹلائے اسکے حکم کو۔ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ وہ لوگ پائیں گے جو انکا حصہ لکھا کتاب (نوشتۂ تقدیر) میں، حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ یہاں تک جب پہنچے ان پاس بھیجے ہوئے ہمارے جان لینے کو، بولے، کیا ہوئے جنکو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ بولے، ہم سے گُم ہوئے اور قائل ہوئے اپنی جان پر (گواہی دیں گے اپنے خلاف)، کہ وہ تھے منکر۔
.38	قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ فرمایا، داخل ہو ساتھ اور اُمتوں کے جو تم سے پہلے ہو چکی ہیں، جن اور انسان، آگ میں۔ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ جہاں داخل ہوئی ایک اُمت، منت (لعنت) کرنے لگی دوسری کی۔ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ جب تک گر چکے اس میں سارے، کہا پچھلوں (بعد میں آنے والوں) نے پہلوں کو، رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ اے رب ہمارے! ہم کو انہوں نے گمراہ کیا، سو تُو دے ان کو دُونا عذاب آگ کا۔

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ

فرمایا کہ دونوں کو دُونا (عذاب) ہے، پر تم نہیں جانتے۔

.39 وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

اور کہا پہلوں نے پچھلوں کو، سو کچھ نہ ہوئی تم کو ہم پر زیادتی (فضیلت)، (لہذا)

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ

اب چکھو عذاب بدلہ اپنی کمائی کا۔

.40 إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا

بیشک جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں اور انکے سامنے تکبر کیا،

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ

نہ کھلیں گے ان کو دروازے آسمان کے، اور نہ داخل ہوں گے جنت میں،

جب تک پیٹھے (گزرے) اونٹ سوئی کے ناکے میں،

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں گنہگاروں کو۔

.41 لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ

ان کو دوزخ کے فرش ہیں اور اوپر (اسی کا) سائبان۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں بے انصافوں کو۔

.42 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں،

(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) ہم بوجھ نہیں رکھتے کسی پر، مگر اس کے مقدور کا (اس کی استطاعت کے مطابق)۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

وہ ہیں جنت کے لوگ۔ وہ اس میں رہ پڑے (رہیں گے ہمیشہ)۔

.43 وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ

اور نکال لی ہم نے جو ان کے دل میں تھی خفگی (ایک دوسرے کے خلاف)،

بہتی ہیں اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ

اور کہتے ہیں، شکر اللہ کو جس نے ہم کو یہاں راہ دی۔ اور ہم نہ تھے راہ پانے والے اگر نہ راہ دیتا ہم کو اللہ۔

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ

بیشک لائے تھے رسول، ہمارے رب کی تحقیق (سچی) بات،

وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور آواز ہوئی کہ یہ جنت ہے، (جسکے) وارث ہوئے تم اسکے، بدلہ اپنے کاموں کا (جو تم کرتے تھے دنیا میں)

44. وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

اور پکارا جنت والوں نے آگ (جہنم) والوں کو کہ ہم پاچکے جو ہم کو وعدہ دیا تھا ہمارے رب نے تحقیق (سچا)

فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ

سو تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے وعدہ دیا تھا تحقیق (سچا)،

قَالُوا نَعَمْ ۚ

(وہ) بولے، 'ہاں'۔

فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

پھر پکارا ایک پکارنے والا اُن کے بیچ میں، کہ لعنت ہے اللہ کی بے انصافوں پر۔

45. الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ

جو روکتے ہیں اللہ کی راہ اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھا پن)۔ اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

46. وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ

اور دونوں کے بیچ میں (حائل) ہے ایک دیوار (اوٹ)،

وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ

اور اسکے سرے (مقام) پر مرد (لوگ) ہیں کہ پہچانتے ہیں ہر ایک کو اسکے نشان سے،

وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ

اور پکارے جنت والوں کو، کہ سلامتی ہے تم پر۔

لَمۡ يَدۡخُلُوهَا وَهُمۡ يَطۡمَعُونَ

(یہ لوگ) داخل نہیں ہوئے جنت میں (ابھی تک) اور (لیکن) وہ امیدوار ہیں۔

.47 وَإِذَا صُرِفَتۡ أَبۡصَارُهُمۡ تِلۡقَاءَ أَصۡحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظَّالِمِينَ

جب پھری اُن کی نگاہ دوزخ والوں کی طرف، بولے اے رب ہمارے! نہ کر ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ۔

.48 وَنَادَىٰ أَصۡحَابُ الۡأَعۡرَافِ رِجَالًا يَعۡرِفُونَهُمۡ بِسِيمَاهُمۡ

اور پکارے دیوار (اوٹ) کے سرے (مقام) والے ایک مردوں (لوگوں) کو کہ انکو پہچانتے ہیں نشان سے،

قَالُوا مَا أَغۡنَىٰ عَنكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَمَا كُنتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُونَ

بولے، کیا کام آیا تم کو جمع کرنا، اور جو تم تکبر کرتے تھے؟

.49 أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحۡمَةٍ ۚ

(کیا) اب یہ وہی (اہل جنت) ہیں؟ کہ تم قسمیں کھاتے تھے، (کہ) نہ پہنچائے گا انکو اللہ کچھ مہر (رحمت)۔

ادۡخُلُوا الۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ وَلَا أَنتُمۡ تَحۡزَنُونَ

(اور ان سے کہا جائیگا) چلے (داخل ہو) جاؤ جنت میں، (آج) نہ ڈر ہے تم پر، نہ غم کھاؤ۔

.50 وَنَادَىٰ أَصۡحَابُ النَّارِ أَصۡحَابَ الۡجَنَّةِ أَنۡ أَفِيضُوا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَاءِ أَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ

اور پکارے آگ والے، جنت والوں کو، بہاؤ ہم پر تھوڑا پانی، (یا دو ہم کو) جو روزی تم کو دی اللہ نے۔

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكَافِرِينَ

بولے اللہ نے یہ دونوں بند (حرام) کئے ہیں منکروں سے۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ جنہوں نے ٹھہرایا ہے اپنا دین تماشا اور کھیل اور بہکے دنیا کی زندگی پر۔ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ سو آج ہم (اللہ تعالیٰ) اُن کو بھلا دیں گے، جیسے وہ بھولے اپنے اس دن کا ملنا، اور جیسے تھے (وہ) ہماری آیتوں سے جھگڑتے۔	.51
وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ اور ہم نے اُن کو پہنچادی ہے کتاب، جو کھول کر بیان کی ہے خبر داری سے، هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ راہ بتاتی (ہدایت) اور مہربانی (رحمت) ایمان والے لوگوں کو۔	.52
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ کیا راہ دیکھتے (منتظر) ہیں؟ مگر یہی کہ وہ ٹھیک پڑے (انجام سامنے آجائے)۔ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ جس دن وہ ٹھیک پڑے گی (سامنے آئیگا)، کہنے لگیں گے جو اسکو بھول رہے تھے پہلے، قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ سچ بات لائے تھے ہمارے رب کے رسول،	.53

فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ

اب کوئی ہیں سفارش والے تو ہماری سفارش کریں،

یا ہم کو پھر جانا ہو (دنیا میں) تو ہم کام کریں سوا اسکے جو کر رہے تھے۔

قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

تحقیق ہارے اپنی جان، اور بھول گیا جو جھوٹ بناتے تھے۔

.54 إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

(بلاشبہ) تمہارا رب اللہ ہے، جس نے بنائے آسمان و زمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر۔

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

اوڑھاتا ہے رات پر دن، اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا،

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ

اور سورج اور چاند اور تارے، کام لگے اس کے حکم پر،

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

سن لو! اسی کا کام ہے بنانا (پیدا کرنا) اور حکم فرمانا۔ بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا۔

.55 ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ

پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے اور چپکے۔

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

(یقیناً) اسکو خوش (بلاشبہ) نہیں آتے حد سے بڑھنے والے۔

.56 وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ

اور مت خرابی مچاؤ زمین میں، اسکے سنوارے پیچھے اور پکارو اسکو ڈر اور توقع سے۔

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

بیشک مہر (رحمت) اللہ کی نزدیک ہے نیکی والوں سے۔

.57 وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ

اور وہی ہے کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لاتیں، آگے اسکی مہر (رحمت) سے۔

حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ

یہاں تک کہ جب اٹھالائیں بدلیاں بھاری، ہانکا ہم نے اسکو ایک شہر (زمین) مُردے کی طرف،

فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ

پھر اس میں اتارا (برسایا) پانی، پھر اس سے نکالے سب طرح کے پھل۔

كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اسی طرح نکالیں گے مُردوں کو (قبروں سے)، شاید تم دھیان (اس سے سبق حاصل) کرو۔

.58 وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ

اور جو موضع (زمین) ستھرا ہے، اس کا سبزہ نکلتا ہے اسکے رب کے حکم سے۔

	وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ اور جو خراب ہے۔اس میں سے نکلے سونا قص (خراب پیداوار)۔ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ یوں پھیر پھیر (بار بار) بتاتے ہیں ہم آیتیں حق ماننے والے لوگوں کو۔	
.59	لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف تو بولا، اے قوم! اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا۔ میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے۔	
.60	قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ بولے سردار اسکی قوم کے، ہم دیکھتے ہیں تجھ کو صریح (بالکل) بہکا ہے۔	
.61	قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ بولا، اے قوم! میں کچھ بہکا نہیں ہوں، مگر میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔	
.62	أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے، اور نصیحت کرتا ہوں اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔	

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ کیاتم کو تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے، ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ (جو تم) میں سے (ہے) ، لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ کہ تم کو ڈر سنائے اور تم بچو، اور شاید تم پر رحم ہو۔	.63
فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ پھر اسکو جھٹلایا، پھر ہم نے بچالیا اس کو اور جو (لوگ) اس کے ساتھ تھے کشتی میں، اور غرق کئے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں۔ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ (بیشک) وہ لوگ تھے اندھے۔	.64
وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ اور عاد کی طرف بھیجا ان کا بھائی ہود۔ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا، أَفَلَا تَتَّقُونَ کیا تم کو ڈر نہیں؟	.65

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم میں، ہم تو دیکھتے ہیں تجھ کو عقل نہیں، اور ہماری اٹکل (قیاص) میں تُو جھوٹا ہے۔	.66
قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ بولا، اے قوم! میں کچھ بے عقل نہیں، لیکن میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔	.67
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں معتبر (سچا)۔	.68
أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ کیا تجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ میں سے، کہ تم کو ڈر سنائے؟ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ اور یاد کرو کہ تم کو سردار کر دیا پیچھے قوم نوح کے، اور زیادہ دیا تم کو بدن میں پھیلاؤ، فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ سو یاد کرو احسان اللہ کا، شاید تمہارا بھلا ہو۔	.69
قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ بولے، کیا تم اس واسطے آیا ہم پاس کہ بندگی کریں نِری (صرف) اللہ کی اور چھوڑ دیں جنکو پوجتے تھے ہمارے باپ دادے،	.70

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

تو لے آجو وعدہ دیتا ہے (وہ عذاب) ہم کو، اگر تُو سچا ہے۔

.71 قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ

کہا تم پر پڑ چکی ہے تمہارے رب کے ہاں سے، بلا (پھٹکار) اور غصہ (غضب)۔

أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ

کیوں جھگڑتے ہو مجھ سے کئی ناموں پر کہ رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے،

نہیں اتاری اللہ نے انکی کچھ سند۔

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ

سو راہ دیکھو (انتظار کرو)، میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا (انتظار کرتا ہوں) ہوں۔

.72 فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

پھر جب ہم نے بچا دیا اس کو اور جو اسکے ساتھ تھے اپنی مہر (رحمت) سے۔

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ

اور پچھاڑی (جڑ) کاٹی اُن کی جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں، اور نہ تھے ماننے والے۔

.73 وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ

اور ثمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح،

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ

بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔

قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

(بیشک) تم کو پہنچ چکی ہے (کھلی) دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔

هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ

یہ اونٹنی اللہ کی، اس سے ہے تم کو نشانی، سو اس کو چھوڑ دو، کھائے اللہ کی زمین میں،

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بُری طرح (ارادے سے)، پھر (ورنہ) تم کو پکڑے گی دُکھ کی مار۔

.74 وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

اور وہ یاد کرو، جب تم کو سردار کیا، عاد کے پیچھے، اور ٹھکانا دیا زمین میں،

تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ

بناتے ہو نرم زمین میں محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر۔

فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

سو یاد کرو احسان اللہ کے اور مت مچاتے پھرو زمین میں فساد۔

.75 قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ

کہنے لگے سردار جو بڑائی رکھتے تھے اس کی قوم میں سے، غریب لوگوں کو جو ان میں یقین رکھتے تھے،

	أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ یہ تم کو معلوم ہے کہ صالح بھیجا ہے اپنے رب کا۔ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ بولے، ہم کو جو اس کے ہاتھ بھیجا، یقین ہے۔
.76	قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ کہنے لگے بڑائی والے، جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے۔
.77	فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ پھر کاٹ (مار) ڈالی اُونٹنی، اور پھرے (سرکشی کی) اپنے رب کے حکم سے، وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ اور بولے، اے صالح! لے آ ہم پر (وہ عذاب) جو وعدہ دیتا (جس سے ڈراتا) ہے اگر تو بھیجا (واقعی رسول) ہے۔
.78	فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ پھر پکڑا ان کو زلزلہ نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔
.79	فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے، اور بولا، اے قوم! میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کا اور بھلا چاہا تمہارا،

وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ

لیکن تم نہیں چاہتے، بھلا (خیر خواہی) چاہنے والوں کو۔

.80 وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ

اور لُوط کو بھیجا، جب کہا اپنی قوم کو، کیا کرتے ہو بے حیائی؟ تم سے پہلے نہیں کی یہ کسی نے جہان میں۔

.81 إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ

تم تو دوڑتے ہو مَردوں پر، شہوت کے مارے، عورتیں چھوڑ کر۔

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ

بلکہ تم لوگ حد پر نہیں رہتے۔

.82 وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ

اور کچھ جواب نہ دیا اُسکی قوم نے، مگر یہی کہا نکالو ان کو اپنے شہر سے،

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

یہ لوگ ہیں ستھرائی (پاکبازی) چاہتے۔

.83 فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ

پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت رہ گئی رہنے والوں میں۔

.84 وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

اور برسایا اُن پر (پتھروں کا) برساؤ، پھر دیکھ آخر کیسا ہوا حال گنہگاروں کا۔

.85 وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ

اور مدین کو بھیجا ان کا بھائی شعیب۔

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ

بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔

قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

پہنچ چکی تم کو دلیل تمہارے رب کی طرف سے،

فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

سو پوری کرو ماپ اور تول، اور مت گھٹا دو لوگوں کو ان کی چیزیں،

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ

اور مت خرابی ڈالو زمین میں اسکے سنوارے پیچھے۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

یہ بھلا ہے تمہارا، اگر تم کو یقین ہے۔

.86 وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ

اور مت بیٹھو ہر راہ پر ڈر کے (ڈرانے کے لئے)

، اور روکتے اللہ کی راہ سے، اس کو جو کوئی یقین لائے اس (اللہ) پر،

وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ اور ڈھونڈتے اس میں عیب۔ وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ اور وہ یاد کرو، جب تھے تم تھوڑے، پھر تم کو بہت کیا، وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ اور دیکھو! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے والوں کا۔	
وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا اور اگر تم میں ایک فرقہ نے مانا ہے جو میرے ہاتھ بھیجا، اور ایک فرقے نے نہیں، فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ تو صبر کرو، جب تک اللہ فیصلہ کرے ہمارے بیچ۔ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔	.87
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ بولے سردار، جو بڑائی رکھتے تھے اُسکی قوم کے، لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ ہم نکال دیں گے اے شعیب! تجھ کو اور جو یقین لائے ہیں تیرے ساتھ اپنے شہر سے، یا تم پھر آؤ ہمارے دین میں،	.88

قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ

بولا، کیا ہم بیزار ہوں (تمہارے دین سے) تو بھی؟

.89 قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ

ہم نے جھوٹ باندھا اللہ پر، اگر پھر آئیں تمہارے دین میں، جب اللہ ہم کو خلاص کر (نجات) چکا اس سے۔

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ

اور ہمارا کام نہیں کہ پھر آئیں اُس میں مگر کبھی اللہ چاہے رب ہمارا۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ

ہمارے رب کی سمائی میں ہے، سب چیز کی خبر۔

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ

اے رب فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ انصاف کا، اور تُو ہے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

.90 وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ

اور بولے سردار جو منکر تھے اس قوم کے، اگر چلے تم شعیب کی راہ، بیشک تو تم خراب ہوئے۔

.91 فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ

پھر پکڑا ان کو زلزلے نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔

.92 الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ

جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو، جیسے کبھی نہ رہے تھے وہاں۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ

جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو وہی ہوئے خراب۔

.93 فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ

پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے اور بولا، اے قوم! پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کے اور بھلا چاہا تمہارا۔

فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ

اب کیا غم کھاؤں (اس عذاب کا) نہ مانتے (منکر) لوگوں پر۔

.94 وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ

اور نہیں بھیجا ہم نے، کسی بستی میں کوئی نبی کہ نہ پکڑا وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں،

شاید وہ گڑگڑائیں۔

.95 ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

پھر بدل دی ہم نے بُرائی (بدحالی) کی جگہ بھلائی (خوشحالی)،

حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

جب تک بڑھ (خوب خوشحال ہو) گئے اور کہنے لگے، پہنچتی رہی ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی،

فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

پھر پکڑا ہم نے ان کو ناگہاں (اچانک)، اور وہ خبر نہ رکھتے تھے۔

.96 وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اور کبھی بستیوں والے یقین لاتے اور بچ (تقویٰ پر) چلتے

تو ہم کھول دیتے اُن پر خوبیاں (برکتیں) آسمان اور زمین سے،

وَلَٰكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

لیکن (وہ تو) جھٹلانے لگے، تو پکڑا ہم نے ان کو بدلہ ان کی کمائی کا۔

.97 أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ

اب کیا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری راتوں رات جب سوتے ہوں۔

.98 أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ

یا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری دن چڑھتے جب کھیلتے ہوں۔

.99 أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے؟

فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ

سو نڈر نہیں اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب (تباہ) ہوں گے۔

.100	أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا اور کیا سوجھ نہیں آئی ان کو جو قائم (وارث) ہوتے مُلک پر، پیچھے (بعد) وہاں کے لوگ جا کر، أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ کہ (اگر) ہم چاہیں تو اُن کو (بھی) پکڑیں اُن کے گناہوں پر۔ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ اور ہم مُہر کرتے ہیں ان کے دل پر، سو وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے۔	
.101	تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا ۚ یہ بستیاں ہیں کہ سناتے ہیں ہم تجھ کو کچھ احوال اُن کا۔ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ اور ان پاس پہنچ چکے اُن کے رسول نشانیاں لے کر، پھر ہرگز نہ ہوا کہ یقین لائیں جو پہلے بات جھٹلا چکے۔ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ یوں مُہر کرتا ہے اللہ منکروں کے دل پر۔	
.102	وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۖ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ اور نہ پایا انکے اکثروں میں ہم نے نباہ (عہد کا پاس)۔ اور اکثر ان میں پائے بے حکم۔	
.103	ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ پھر بھیجا ہم نے اُن کے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں پاس، پھر زبردستی کی اُنکے سامنے۔	

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ سو دیکھ! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے (فساد ڈالنے) والوں کا۔	
وَقَالَ مُوسَى يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور کہا موسیٰ نے، اے فرعون! میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔	.104
حَقِيقٌ عَلَى أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ قائم ہوں اس پر کہ نہ کہوں اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے، قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ کہ لایا ہوں تم پاس نشانی تمہارے رب کی، سو رخصت (بھیج) دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔	.105
قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ بولا، اگر تُو آیا ہے کچھ نشان لے کر تو وہ لا اگر تو سچا ہے۔	.106
فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ جب ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہوا اژدھا صریح (جیتا جاگتا)۔	.107
وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت وہ سفید نظر آیا دیکھتوں (دیکھنے والوں) کو۔	.108

.109	قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ بولے سردار فرعون کی قوم کے، یہ بیشک کوئی پڑھا (ماہر) جادوگر ہے۔
.110	يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ نکالا چاہتا ہے تم کو تمہارے ملک سے، اب کیا مشورہ دیتے ہو؟
.111	قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ بولے، ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج پرگنوں (علاقوں) میں نقیب (خبر کرنے والے)۔
.112	يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ کہ لا دیں تم پاس جو ہو پڑھا (ماہر) جادوگر۔
.113	وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ اور آئے جادوگر فرعون پاس، بولے، (ضرور) ہماری کچھ مزدوری (صلہ) ہے؟ اگر ہم غالب ہوئے۔
.114	قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ بولا، ہاں اور تم پاس رہا کرو (میرے مقرب ہو) گے۔
.115	قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ بولے، اے موسیٰ یا تو ڈال (پھینک) یا ہم ڈالتے (پھینک) ہیں۔

.116	قَالَ أَلْقُوا ۖ کہا (موسیٰ نے تم ہی) ڈالو!
	فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ پھر جب ڈالا (پھینکا)، باندھ (مسحور کر) دیں لوگوں کی آنکھیں اور ان کو ڈرا (مرعوب کر) دیا اور کر لائے (ڈالا) بڑا جادو۔
.117	وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو، کہ جا ڈال (پھینکو) اپنا عصا۔ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ تبھی وہ لگا نگلنے جو سانگ (سوانگ، بہروپ) وہ بناتے تھے۔
.118	فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ تب داؤ پڑا حق کا، اور غلط (باطل) ہوا جو (سوانگ) وہ کرتے تھے۔
.119	فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ تب ہارے اس جگہ اور پھرے (لوٹ گئے) ذلیل ہو کر۔
.120	وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ اور ڈالے گئے (غیبی قوت سے) ساحر سجدہ میں۔

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ بولے، ہم نے مانا جہان کے صاحب کو۔	.121
رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ جو صاحب موسیٰ اور ہارون کا۔	.122
قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ بولا فرعون، تم نے مان لیا اس کو، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو، إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ (یقیناً) یہ مکر ہے کہ باندھ لائے ہو شہر میں، کہ نکالو یہاں سے اسکے لوگ۔ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ سو اب تم جانو گے (اسکا نتیجہ)۔	.123
لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں پھر سولی چڑھاؤں گا تم سب کو۔	.124
قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ بولے (کچھ پرواہ نہیں، بحر حال) ہم کو اپنے رب کی طرف (لوٹ کر) جانا ہے۔	.125

.126	وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ اور تُو ہم سے یہی بیر (عداوت) کرتا ہے کہ مانیں ہم نے اپنے رب کی نشانیاں، جب ہم تک پہنچیں، رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ اے رب! دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار (اس حالت میں کہ ہوں ہم) مسلمان۔
.127	وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ۚ اور بولے سردار قوم فرعون کے، کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو اور اسکی قوم کو کہ دھوم اٹھائیں (فساد مچائیں) ملک میں اور موقوف کرے (چھوڑ دے) تجھ کو اور تیرے بُتوں کو۔ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ بولا، اب ہم ماریں گے اُن کے بیٹے اور جیتی رکھیں گے اُن کی عورتیں۔ اور اُن پر ہم زور کریں گے۔
.128	قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو، مدد مانگو اللہ سے اور ثابت رہو۔ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ زمین ہے اللہ کی، اسکا وارث کرے جسکو چاہے اپنے بندوں میں۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ اور آخر بھلا ہے ڈروالوں کا۔

.129 قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ

بولے، ہم پر تکلیف رہی تیرے آنے سے پہلے اور جب تُو ہم میں آ چکا۔

قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ

کہا، نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپا (ہلاک کر) دے تمہارے دشمن کو اور نائب کرے تم کو ملک میں،

پھر دیکھے تم کیسا کام (عمل) کرتے ہو۔

.130 وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

اور (پھر) ہم نے پکڑا فرعون والوں کو قحطوں میں اور میووں کے نقصان میں،

شاید وہ دھیان (نصیحت حاصل) کریں۔

.131 فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ ۖ

پھر جب پہنچی ان کو بھلائی (خوشحالی) کہنے لگے، یہ ہے ہمارے واسطے،

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ

اور اگر پہنچے بُرائی شومی (نحوست) بتاتے موسیٰ کی، اور اسکے ساتھ والوں کی،

أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

سُن لو: شومی (نحوست) اُن کی اللہ ہی پاس ہے، پر (لیکن) اکثر لوگ نہیں جانتے۔

.132 وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ

اور کہنے لگے، جو تُو لائیگا ہم پاس نشانی کہ ہم کو اس سے جادو کرے، سو ہم تجھ کو نہ مانیں (ایمان لائیں) گے۔

.133	فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ پھر بھیجا اُن پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو، کتنی نشانیاں جُدی جُدی۔ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ پھر تکبر کرتے رہے اور تھے وہ لوگ گنہگار۔
.134	وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اور جس بار پڑا اُن پر عذاب، بولے، اے موسیٰ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو۔ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ اور تُونے اُٹھایا ہم سے عذاب، تو بیشک تجھ کو مانیں گے اور رخصت کریں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔
.135	فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ پھر جب ہم نے اُٹھالیا اُن سے عذاب، ایک وعدے تک کہ اُن کو پہنچنا تھا، تبھی (عہد سے) منکر ہو جاتے۔
.136	فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ پھر ہم نے بدلا لیا اُن سے، پھر ڈبو دیا گہرے پانی میں، اس پر کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور کر رہے اُن سے تغافل (بے پرواہی)۔
.137	وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا اور وارث کئے ہم نے جو لوگ کمزور ہو رہے تھے، اس زمین کے مشرق کے اور مغرب کے، جس میں برکت رکھی ہے ہم نے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ

اور پورا ہوا نیکی (خیر) کا وعدہ تیرے رب کا بنی اسرائیل پر، اس پر کہ وہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے۔

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ

اور خراب (برباد) کیا ہم نے جو بنایا تھا فرعون اور اسکی قوم نے، اور انگور چڑھاتے چھتریوں پر۔

.138 وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے، تو وہ پہنچے ایک لوگوں پر، کہ پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں پر۔

قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ

بولے، اے موسیٰ بنادے ہم کو بھی ایک بُت، جیسے اُن کے بُت ہیں۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

کہا، تم لوگ جہل (نادانی) کرتے ہو۔

.139 إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہ لوگ جو ہیں، تباہ ہونا ہے (ان کو) جس کام میں لگے ہیں۔ اور غلط ہے جو کر رہے ہیں۔

.140 قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

کہا کیا اللہ کے سوا لادوں تم تم کو کوئی معبود؟ اور اس نے تم کو بزرگی دی سب جہان پر۔

.141 وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ

اور وہ وقت یاد کرو، جب بچالیا ہم نے تم کو فرعون والوں سے، دیتے تھے تم کو بُری مار۔

يُقَتِّلُونَ أَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُونَ نِسَآءَكُمۡۚ

مار ڈالتے تمہارے بیٹے، اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں،

وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمۡ عَظِيمٌ

اور اس میں احسان (آزمائش) ہے تمہارے رب کا بڑا۔

.142 وَوَٰعَدۡنَا مُوسَىٰ ثَلَٰثِينَ لَيۡلَةً وَأَتۡمَمۡنَٰهَا بِعَشۡرٍ

اور وہ (ملاقات کا وقت) ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا، اور پُورا کیا اسکو دس سے،

فَتَمَّ مِيقَٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرۡبَعِينَ لَيۡلَةًۚ

تب پُوری ہوئی مدت تیرے رب کی، چالیس رات۔

وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَٰرُونَ ٱخۡلُفۡنِي فِي قَوۡمِي وَأَصۡلِحۡ وَلَا تَتَّبِعۡ سَبِيلَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ

اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو،

میرا خلیفہ رہ میری قوم میں، اور سنوار (اصلاح کرنا)، اور نہ چل بگاڑنے والوں کی راہ۔

.143 وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ لِمِيقَٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ

اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے وقت پر اور کلام کیا اس سے اسکے رب نے،

قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنظُرۡ إِلَيۡكَۚ

بولا، اے رب! تُو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں۔

قَالَ لَن تَرَىٰنِي

کہا، تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھے گا،

وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ

لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف، جو وہ ٹھہرا اپنی جگہ، تو آگے (ضرور) تو دیکھے گا مجھ کو۔

فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ

پھر جب نمود ہوا (تجلی ظاہر ہوئی) رب اسکا پہاڑ کی طرف، کیا اسکو ڈھا کر برابر (ریزہ ریزہ)

اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش۔

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ

پھر جب چونکا (ہوش میں آیا)، بولا، تیری ذات پاک ہے،

تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ

میں نے توبہ کی تیرے پاس، اور میں (ہوں) سب سے پہلے یقین لایا۔

قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي .144

فرمایا، اے موسیٰ! میں نے تجھ کو امتیاز دیا، لوگوں سے، اپنے پیغام بھیجنے کا، اور اپنے کلام کرنے کا۔

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ

سو (تھام) لے جو میں نے تجھ کو دیا، اور شاکر رہ۔

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ .145

اور لکھ دی ہم نے اس کو تختوں پر، ہر چیز میں سے سمجھوتی (نصیحت)، اور بیان ہر چیز کا۔

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ

سو پکڑ ان کو زور سے، اور کہہ اپنی قوم کو کہ پکڑے رہیں اسکی بہتر (اچھی) باتیں۔

سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ

اب (عنقریب) میں تم کو دکھاؤں گا گھر بے حکم لوگوں کا۔

.146 سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں (کی طرف) سے اُن کو، جو ڈھونڈتے (بڑے بنتے ہیں) ہیں ملک میں ناحق۔

وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا

اور دیکھیں ساری نشانیاں یقین نہ کریں اُن کو۔

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا

اور اگر دیکھیں راہ سنوار (ہدایت کی) کی، (پھر بھی) وہ نہ ٹھہرائیں (بنائیں اسے اپنی) راہ۔

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ

اور اگر دیکھیں راہ اُلٹی (گمراہی کی)، اس کو ٹھہرائیں (بنائیں اپنی) راہ۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ

یہ اس واسطے کہ انہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور ہو رہے ہے اُنسے بیخبر (غافل)۔

.147 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ

اور جنہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور آخرت کی ملاقات، ضائع ہوئیں اُنکی محنتیں،

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وہی بدلا پائیں گے جو کچھ عمل کرتے تھے۔	
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ ۚ اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اسکے پیچھے اپنے زیور سے بچھڑا ایک دھڑ (پُتلا)، (نکلتی تھی) اس میں گائے کی آواز۔ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ یہ نہ دیکھا اُنہوں نے کہ وہ اُن سے بات نہیں کرتا اور نہ دکھائے راہ۔ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ اس کو ٹھہرالیا، (معبود) اور وہ تھے بے انصاف۔	.148
وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے، کہنے لگے، لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ اگر نہ رحم کرے ہم کو رب ہمارا اور نہ بخشے، تو بیشک ہم خراب ہوں گے۔	.149
وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا اور جب پھر آیا موسیٰ اپنی قوم میں، غصے بھرا اور افسوس، قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ بولا، کیا بُری جگہ رکھی تم نے میری میرے بعد۔ کیوں جلدی کی اپنے رب کے حکم سے؟	.150

	وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ اور ڈال دیں وہ تختیاں اور پکڑا سر اپنے بھائی کا، لگا کھینچنے اپنی طرف۔ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي وہ بولا، کہ اے میری ماں کے جنے! لوگوں نے مجھے بودا (کمزور) سمجھا اور نزدیک تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں، فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو گنہگار لوگوں میں۔	
	قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ بولا، اے رب! معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو، اور ہم کو داخل کر اپنی رحمت میں۔ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اور تُو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔	.151
	إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ البتہ جنہوں نے بچھڑا بنالیا، ان کو پہنچے گا غضب اُن کے رب کا، اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ اور یہی سزا دیتے ہیں ہم جھوٹ باندھنے والوں کو۔	.152
	وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا اور جنہوں نے کئے بُرے کام، اور پھر بعد اسکے توبہ کی، اور یقین لائے،	.153

إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

(تو یقیناً) تیرا رب اسکے پیچھے (بعد) بخشتا ہے مہربان۔

.154 وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلۡغَضَبُ أَخَذَ ٱلۡأَلۡوَاحَۖ

اور جب چپ ہوا موسیٰ سے غصہ، (تو انہوں نے) اُٹھائیں (وہ) تختیاں،

وَفِي نُسۡخَتِهَا هُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلَّذِينَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُونَ

اور اُن کی نقل جو لکھی اس میں راہ کی سوجھ (ہدایت) ہے،

اور مہر (رحمت) انکے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

.155 وَٱخۡتَارَ مُوسَىٰ قَوۡمَهُۥ سَبۡعِينَ رَجُلٗا لِّمِيقَٰتِنَاۖ

اور چُنے (منتخب کئے) موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد لانے (حاضر کرنے) کو ہمارے وعدے کے وقت۔

فَلَمَّآ أَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ أَهۡلَكۡتَهُم مِّن قَبۡلُ وَإِيَّٰيَۖ

پھر جب اُنکو لرزے (زلزلہ) نے پکڑا،

بولا اے رب! اگر تُو چاہتا پہلے ہی ہلاک کرتا (کر سکتا تھا) ان کو اور مجھ کو۔

أَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَّآۖ

کیا ہم کو ہلاک کریگا ایک کام پر، جو کیا ہمارے احمقوں نے؟

إِنۡ هِيَ إِلَّا فِتۡنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهۡدِي مَن تَشَآءُۖ

یہ سب تیرا آزمانا ہے۔ بچلاوے (بھٹکائے) اس میں جس کو چاہے اور راہ دے جس کو چاہے۔

أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

تُو ہی ہمارا تھامنے والا، سو بخش ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر، اور تُو سب سے بہتر بخشنے والا۔

.156 وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ

اور لکھ دے ہمارے واسطے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں ہم رجوع ہوئے تیری طرف۔

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

فرمایا، میرا عذاب جو ہے سو ڈالتا ہوں جس پر چاہوں۔ اور میری مہر (رحمت) شامل ہے ہر چیز کو،

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ

سو وہ لکھ دوں گا اُن کو، جو ڈر رکھتے ہیں، اور دیتے ہیں زکوٰۃ، اور جو ہماری باتیں یقین کرتے ہیں۔

.157 الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

وہ جو تابع ہوتے ہیں اس رسول کے، جو نبی ہے اُمّی، جس کو پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس، توریت اور انجیل میں،

يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

بتاتا (حکم کرتا) ہے ان کو نیک کام، اور منع کرتا ہے بُرے کام سے،

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ

اور حلال کرتا ہے اُن کے واسطے سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک،

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ

اور اتارتا ہے اُن سے بوجھ ان کے، اور (کھولتا ہے) پھانسیاں (بندشیں) جو ان پر تھیں۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سو جو اس پر یقین لائے، اور اسکی رفاقت کی اور مدد کی، اور تابع ہوئے اس نور کے جو اسکے ساتھ اترا ہے،

وہی (لوگ) پہنچے مراد کو۔

.158 قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

تُو کہہ، لوگو! میں رسول ہوں اللہ کا، تم سب کی طرف، جسکی حکومت ہے آسمان اور زمین میں۔

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اسکے، جِلاتا (زندگی دیتا) ہے اور مارتا (موت دیتا) ہے،

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ

سو مانو اللہ کو، اور اس کے بھیجے نبی اُمّی کو، جو (خود بھی) یقین کرتا ہے اللہ پر، اور اس کے سب کلام پر،

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

اور اسکے تابع ہو (پیروی کرو)، شاید تم راہ (ہدایت) پاؤ۔

.159 وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

اور موسیٰ کی قوم میں (بھی) ایک فرقہ (ایسا ہے جو) راہ بتاتے ہیں حق کی، اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔

.160 وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ

اور بانٹ کر اُن کو ہم نے کیا کئی فرقے، بارہ دادوں کے پوتے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، جب پانی مانگا اُس سے اسکی قوم نے، کہ مار اپنی لاٹھی سے اس پتھر کو،

فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ

توپھوٹ نکلے ااس سے بارہ چشمے، پہچان لیا ہر ایک لوگوں نے اپنا گھاٹ۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ

اور سایہ کیا اُن پر ابر کا، اور اتارا ان پر من اور سلوٰی۔

كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ

کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو،

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اور (ناشکری کرکے) ہمارا کچھ نہ بگاڑا، لیکن اپنا بُرا کرتے رہے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ .161

اور جب حکم ہوا اُن کو کہ بسو (سکونت اختیار کرو) اس شہر میں،

اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو، اور کہو گناہ اترے،

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ

اور پیٹھو (داخل ہو) دروازے میں سجدہ کرتے، تو بخشیں ہم تمہاری تقصیریں (خطائیں)،

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ

آگے اور (بہت) دیں گے نیکی والوں کو۔

.162 فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

سو بدل لیا بے انصافوں نے اُن میں سے، اور لفظ سوا اسکے جو کہہ دیا تھا،

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ

پھر بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے، بدلہ انکی شرارت کا۔

.163 وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ

اور پوچھ اِن سے احوال اس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے، جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں،

إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ

جب آنے لگیں ان پاس مچھلیاں ہفتے کے دن پانی کے اُوپر، جس دن ہفتہ نہ ہو نہ آئیں۔

كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

یوں ہم آزمانے لگے اُنکو، اس واسطے کہ بے حکم (نافرمان) تھے۔

.164 وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

اور جب بولا ایک فرقہ ان میں، کیوں نصیحت کرتے ہو ایک لوگوں، کہ اللہ چاہتا ہے اُن کو ہلاک کرے

یا اُن کو عذاب کرے سخت؟

قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

بولے، الزام اتارنے کو تمہارے رب کے آگے اور شاید وہ ڈریں۔

.165 فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ

پھر جب بھول گئے جو ان کو سمجھایا تھا، بچا لیا ہم نے جو منع کرتے تھے بُرے کام سے،

وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

اور پکڑا گنہگاروں کو بُرے عذاب میں، بدلہ اُن کی بے حکمی کا۔

.166 فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ

پھر جب بڑھنے لگے جس کام سے منع ہوا تھا، ہم نے حکم کیا کہ ہو جاؤ بندر پھٹکارے۔

.167 وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ

اور وہ وقت یاد کر کہ خبر دی تیرے رب نے،

البتہ کھڑا رکھے گا یہود پر قیامت کے دن تک کوئی شخص کہ دیا کرے ان کو بُری مار۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

تیرا رب شاب (جلد) سزا دیتا ہے، اور (یقیناً) وہ بخشتا بھی ہے مہربان۔

.168 وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ

اور متفرق (تقسیم) کیا ہم نے ان کو ملک میں فرقے فرقے۔ بعضے ان میں نیک اور بعضے اور طرح کے۔

وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور آزمایا ان کو خوبیوں (آسائشوں) میں اور برائیوں (تکلیفوں) میں، شاید وہ پھر (پلٹ) آئیں۔

.169 فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ

پھر اُن کے پیچھے آئے (جانشین ہوئے) ناخلف (نااہل) وارث کتاب کے،

يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا

لیتے اسباب ادنیٰ (حقیر) زندگی کا، اور کہتے ہیں کہ ہم کہ معاف ہو گا۔

وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ

اور اگر ایسا ہی اسباب پھر آئے تو (پھر) لے لیں۔

أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ

کیا اُن پر عہد نہیں لیا؟ کتاب کے حق میں کہ نہ بولیں (گے) اللہ پر سوا سچ کے،

اور پڑھا انہوں نے جو لکھا ہے اس میں۔

وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور پچھلا (آخرت کا) گھر بہتر ہے ڈر والوں کو، کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

.170 وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ

اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز۔ ہم ضائع نہ کریں گے ثواب نیکی والوں کا۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ اور جس وقت اٹھایا ہم نے پہاڑ اُن کے اُوپر جیسے سائبان، اور ڈرے کہ وہ گرے گا اُن پر، خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ پکڑو جو ہم نے دیا ہے زور (مضبوطی) سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو ڈر ہو۔	.171
وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ اور جس وقت نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے اُن کی پیٹھ میں سے اُن کی اولاد، اور اقرار کروایا اُن سے اُن کی جان پر۔ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ (اور پوچھا تھا کہ) کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا؟ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ بولے البتہ (ہاں) ! ہم قائل (گواہی دیتے) ہیں۔ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ (یہ اس لئے تھا کہ) کبھی کہو (تم) قیامت کے دن، ہم کو اسکی خبر نہ تھی۔	.172
أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ یا کہو، کہ شریک تو کیا ہمارے باپ دادوں نے پہلے، اور ہم ہوئے اولاد اُنکے پیچھے،	.173

أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ

تو ہم کو کیوں ہلاک کرتا ہے ایک کام پر، کہ کیا ہے خطاوالوں (گمراہوں) نے۔

.174 وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور یوں ہم کھولتے ہیں باتیں، شاید وہ لوگ پھر (پلٹ) آئیں۔

.175 وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا

اور سُنا ان کو احوال اس شخص کا کہ ہم نے اس کو دی ہیں اپنی آیتیں،

فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ

پھر ان کو چھوڑ نکلا، پھر پیچھے لگا اسکو شیطان، تو وہ ہوا گمراہوں میں۔

.176 وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ

اور ہم چاہتے تو اس کو اُٹھا لیتے (بلندی عطا کرتے) اُن آیتوں سے،

مگر وہ گر اپڑے (جھک پڑا) زمین پر، اور چلا اپنی چاؤ پر۔

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ

تو اسکا حال جیسے کُتّا۔ اس پر تُو لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔

ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

یہ مثال ہے ان لوگوں کی، کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

سو تُو بیان کر احوال (انکے سامنے)، شاید وہ دھیان کریں۔

.177 سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ

بُری کہاوت اُن لوگوں کی کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

.178 مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

جس کو اللہ راہ (ہدایت) دے، وہی پائے راہ (ہدایت)۔

اور جس کو وہ بھٹکا دے، سو وہی ہیں زیاں (خسارے) میں۔

.179 وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ

اور ہم نے پھیلا (پیدا کر) رکھے دوزخ کے واسطے بہت جِنّ اور آدمی،

لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا

جن کو دل ہیں اُن سے سمجھتے نہیں،

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا

اور آنکھیں ہیں اُن سے دیکھتے نہیں،

وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ

اور کان ہیں اُن سے سنتے نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ وہ جیسے چوپائے، بلکہ اُن سے زیادہ بے راہ۔ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ وہی لوگ ہیں (جو) غافل (ہیں) ۔	
وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ اور اللہ کے ہیں سب نام خاصے، سو اس کو پکارو وہ کہہ کر (اچھے ناموں سے)، وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ اور چھوڑ دو ان کو جو کج راہ چلتے (منحرف ہو جاتے) ہیں اسکے ناموں (کے معاملہ) میں۔ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وہ (ضرور) بدلہ پا (کر) رہیں گے اپنے کئے کا۔	.180
وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ اور ہماری پیدائش (مخلوق) میں سے ایک لوگ ہیں، کہ راہ بتاتے ہیں سچی اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔	.181
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ اور جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں، ان کو سہج سہج (بتدریج) پکڑیں گے، جہاں سے وہ نہ جانیں گے۔	.182
وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ اور ان کو فرصت دوں گا۔	.183

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ بیشک میرا داؤ پکا ہے۔	
أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ کیا دھیان نہیں کیا انہوں نے؟ اُنکے رفیق کو کچھ جنون نہیں۔ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ وہ توڈرانے والا ہے صاف (واضح طور پر)۔	.184
أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ کیا نگاہ نہیں کی سلطنت میں آسمان اور زمین کے اور جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز، وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ اور یہ کہ شاید نزدیک پہنچا ہو اُن کا وعدہ (زندگی پوری ہونے)، فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ سو اسکے (تنبیہہ کے) پیچھے (بعد) کس بات پر یقین لائیں گے؟	.185
مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ جس کو اللہ بھٹکا دے اسے کوئی نہیں راہ دینے والا۔ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ اور انکو چھوڑ رکھتا ہے اُنکی شرارت میں بہکتے۔	.186

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ تجھ سے پوچھتے ہیں قیامت (کی بابت) کس وقت ہے اس کا ٹھہراؤ (ظہور پذیر ہونا) ؟ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ تُو کہہ، اس کی خبر تو ہے میرے رب ہی پاس۔ وہی کھول دکھائے (ظاہر کرے) گا اس کو اپنے وقت۔ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ بھاری بات ہے آسمان و زمین میں۔ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ تم پر آئے گی تو بے خبر آئیگی۔ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ تجھ سے پوچھنے لگتے ہیں گویا کہ تو اس کا تلاشی (کھوج لگا رہا) ہے۔ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ تُو کہہ، اسکی خبر ہے خاص اللہ پاس، لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (ناواقف ہیں)۔	.187
قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ تُو کہہ، میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا، نہ بُرے کا، مگر جو اللہ چاہے۔ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ اور اگر میں جانا کرتا غیب کی بات، تو بہت خوبیاں (فائدے) لیتا۔ اور مجھ کو بُرائی (نقصان) کبھی نہ پہنچتی۔	.188

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ میں تو یہی ہوں ڈر اور خوشی سنانے والا، مانتے لوگوں کو۔	
هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ وہی ہے جس نے تم کو بنایا ایک جان سے۔ اور اسی سے بنایا اسکا جوڑا کہ اس پاس آرام پکڑے (سکون حاصل کرے) ۔ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا، حمل رہا ہلکا سا حمل، پھر چلتی گئی اس سے۔ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ پھر جب بوجھل ہوئی، دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا تو ہم تیرا شکر کریں۔	.189
فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ پھر جب دیا اُن کو چنگا بھلا ٹھہرانے لگے اسکے شریک اسکی بخشی چیز میں۔ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ سو اللہ اوپر ہے اُن کے شریک بتانے سے۔	.190
أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ کن کو شریک بتاتے ہیں، جو پیدا نہ کریں ایک چیز، اور آپ پیدا ہوتے ہیں؟	.191

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ اور نہ کر سکتے ہیں ان کو مدد اور نہ اپنی مدد کریں۔	.192
وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ اور اگر ان کو پکارو راہ پر، نہ چلیں تمہاری پکار پر۔ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ برابر ہے تم کو، کہ ان کو پکارو یا چپکے رہو۔	.193
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، بندے ہیں تم سے (جیسے)، فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ بھلا پکارو ان کو، تو چاہیئے قبول کریں تمہارا پکارنا، اگر تم سچے ہو۔	.194
أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ کیا اُن کو پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں، أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ یا اُن کو ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں، أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ یا اُن کو آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں،	.195

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ

یا اُن کو کان ہیں جن سے سنتے ہیں؟

قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ

تُو کہہ، پکارو اپنے شریکوں کو، پھر بُرا کرو میرے حق میں، اور مجھ کو ڈھیل (ذرا مہلت) نہ دو۔

.196 إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

میرا حمایتی اللہ ہے جس نے اتاری کتاب۔ اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔

.197 وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ

اور جن کو تم پکارتے ہو اسکے سوا، نہیں کر سکتے تمہاری مدد، اور نہ اپنی جان بچا سکیں۔

.198 وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ

اور اگر ان کو پکارو راہ (ہدایت) کی طرف، کچھ نہ سنیں،

وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

اور تُو دیکھے کہ تکتے ہیں تیری طرف، اور کچھ نہیں دیکھتے۔

.199 خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ

خوب کر معاف (درگزر) کرنا، اور کہہ نیک کام کو اور کنارہ کر جاہلوں سے۔

.200 وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ

اور کبھی اُبھار دے (اکسائے) تجھ کو شیطان کی چھیڑ (کا وسوسہ)، تو پناہ پکڑ اللہ کی،

	إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وہی ہے سنتا جانتا۔
.201	إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ جو لوگ ڈر رکھتے (متقی) ہیں، جہاں پڑ گیا ان پر شیطان کا گزر، چونک گئے، پھر تبھی ان کو سوجھ آ گئی (اصل کیا ہے) ۔
.202	وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں، وہ ان کو کھینچتے جاتے ہیں غلطی میں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔
.203	وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ اور جب تُو لے کر نہ جائے اُن پاس کوئی آیت (نشانی)، کہیں کچھ (نشانی) چھانٹ کیوں نہ لایا؟ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ تُو کہہ، میں چلتا ہوں اسی پر جو حکم آئے مجھ کو میرے رب سے۔ هَٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ یہ (قرآن) سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے، اور راہ (ہدایت) اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) لاتے ہیں۔
.204	وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس طرف کان رکھو، اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو۔

.205 وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو، دل میں گڑگڑاتا اور ڈرتا، اور پکار سے کم آواز بولنے میں، صبح اور شام کے وقتوں

وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ

اور مت رہ بے خبر (غافل)۔

.206 إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کے، بڑائی نہیں رکھتے اسکی بندگی سے،

وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩

اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (سجدہ)

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com